

سے عقد نکاح کر لیا، اللہ تعالیٰ نے بڑھاپے میں اولاد دی۔ صاحب کرامات اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے، ایسے "گلگنی نغیرانہ مزاج سا وہ وضع جیسی صفات کے مالک تھے، بارگاہت سے اٹھتے ہر سال رہتے کہ ہر وقت دل دواغ پر ہی خطرہ مسلط رہتا کہ کہیں "سنت کی خلاف ورزی نہ ہو جائے کافی عرصہ قبل چلنے پھرنے کی سکت تھی تو متعدد دفعہ دارالعلوم حقانیہ میں بھی قدم رنجہ فرمایا اور کئی کئی دن طلبہ اہل علم کو اپنی صحبت سے مشرف فرماتے، حق تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور "فی مقعد صدقے عند ملیک، مقتدر" کا مصداق بنا دے۔

پچھلے ماہ الحق کے ایک دیرینہ خادم یعنی میاں محمد شریف صاحب مالک منظور عام پریس پشتاورہ نے ایک حرکت قلب بند ہونے سے دقات پانگے، مدتوں سے الحق کی طباعت بڑے نصوص و محبت سے فرماتے رہتے اس مناسبت سے قارئین الحق پر ان کا حق ہے کہ ان کی معفرت اور رنج ورجاست کے لئے دعا فرمائیں، اللہ تعالیٰ ان کی غامیوں سے درگزر فرمائے اور معفرت سے نوازے۔

دارالعلوم کے جواں سال ذہین محنتی طالب علم مولوی محمد شاہ عالم وزیر ستانی، کوثرہ شاہ کے مستقل دریا سے کابل (ننڈا) میں ڈوب کر شہادت پانگے یہ واقعہ بھی اس ماہ دارالعلوم کے طلبہ اساتذہ اور انتظامیہ کیلئے شدید صدمے کا باعث بنا، ہفتہ عشرہ تک دریا سے لاش کی بازیابی کی کوششوں کے باوجود اللہ کو منظور نہ ہوا، علوم دینیہ کی طالب علمی، مسافرت، پھر دریا کی موت اور جمعہ کا دن، شہادت در شہادت کی حکمی غلامتیں اور ان کے عند اللہ مقبولیت کی دلیلیں ہیں، حق تعالیٰ تمام پسماندگان کو صبر و اجر اور مرحوم کو رجاست و عالیہ عطا فرمائے۔

دیانتداری اور خودیت ہمارا شعار ہے
ہم اپنے ہزاروں کیم فرادوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے

پستول مارکہ آٹا

استعمال کر کے ہماری حوصلہ افزائی کی۔

نوٹشہرہ: فلسوہ منسزبہ جمعہ طے روڈ۔ نوٹشہرہ